قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

پارہ 27

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

اس نے کہا تو کیا معاملہ ہے تمہارا

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ

اے بھیجے جانے والو (فرشتو)

مہمان نوازی کے آداب

- سلام کرنا ← تعارف حاصل کرنا
- خیریت دریافت کرنا
- وسعتِ قلب سے آگے بڑھ کر خندہ پیشانی سے ملنا
- خوشی کا اظہار کرنا
- مہمانوں کی ضیافت
- فراخ دلی سے کھانے کا انتظام کرنا
  - جلدی کرنا
  - مہمان کو جتائے بغیر
- بہترین پیش کرنا ← خود پیش کرنا ← خدمت کرنا

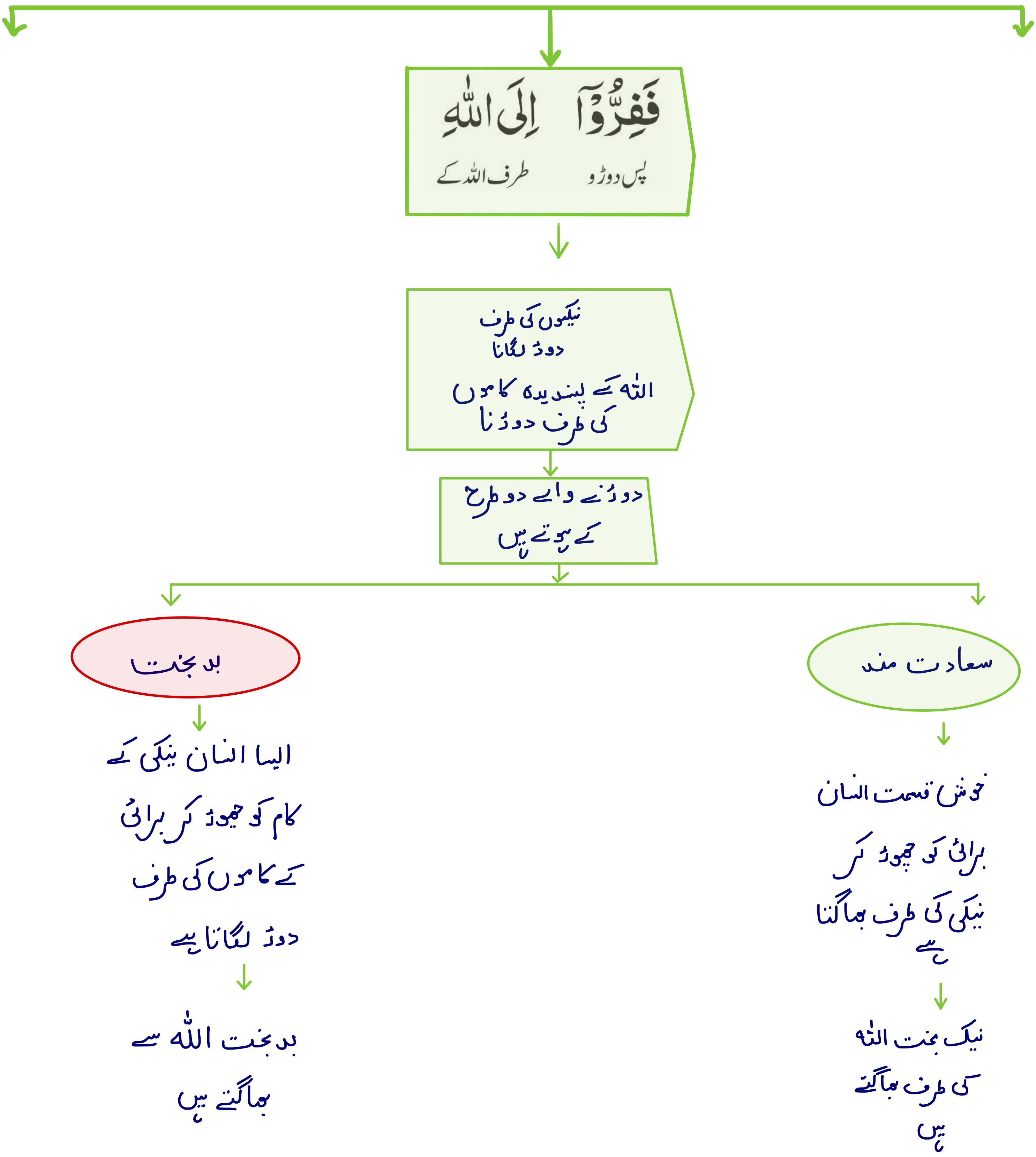

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

پس دوڑو طرف اللہ کے

مختلف لوگوں کی دوڑ مختلف ہوتی ہے

عام لوگوں کی دوڑ

جہالت سے علم کی طرف آتے ہیں

احتیاط کے ساتھ عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سستی سے چستی کی طرف دوڑتے ہیں

اللہ سے امید رکھتے ہوئے اللہ کی فراخی کی طرف بھاگتے ہیں

خاص لوگوں کی دوڑ

علمِ یقینی حاصل کرنے کے لئے دوڑتے ہیں

علم و عمل کے بعد باطنی تزکیہ اور باطنی خشوع کی طرف دوڑتے ہیں

ذاتی لذتوں سے خالص اللہ کی پسند کی طرف دوڑتے ہیں

اپنے نفس کے خلاف جا کر اللہ کے پسندیدہ کام کرتے ہیں

اللہ کی طرف بھاگ دوڑ کرنے والے ہی اللہ کا قرب پاتے ہیں

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لیے کہ وہ عبادت کریں میری

جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد

اولاد کے استغفار کی وجہ سے والدین کے درجات کی بلندی ہوتی ہے

والدین کی نیکیاں وہ اولاد کو فائدہ دیتی ہے

کامیابی اور نجات

کا دارومدار اخلاص پر ہے

فَسَبِّحْهُ

پس تسبیح کیجیے اس کی

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ

اور پلٹنے کے بعد ستاروں کے

اس سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں

خواہش پرستی حق کو جھٹلانا آسان کر دیتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِی تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُمَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا

© Alhuda International

اَللَّمَمَ
چھوٹے گناہوں کے

صغیرہ گناہ
بے اختیاری میں کیے
ہوئے کام

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ
پس نہ | تم پاک ٹھہراؤ | اپنے نفسوں کو

اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر
نہیں سمجھنا چاہیے

اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى
جس نے ہنسایا | اور اس نے رلایا

انسان کے اندر اللہ
نے جزبات رکھے
اور اس کو ہنسنا سکھایا
رونا سکھایا

سٰمِدُوْنَ
غافل ہو

گیت گانا
غافل ہونا
چیزوں کو فراموش
کر دینا

جیسا عمل ویسا انجام

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
اور البتہ تحقیق | آسان کر دیا ہم نے

اَلْقُرْاٰنَ
قرآن کو

لِلذِّكْرِ
نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
تو کیا ہے | کوئی نصیحت پکڑنے والا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

اور البتہ تحقیق آسان کر دیا ہم نے

اہل القرآن

اللہ نے کچھ لوگوں کی زبانوں پر قرآن پڑھنے کو آسان کر دیا ہے	کچھ لوگوں کے دلوں پر اس کے علم کو آسان کر دیا ہے جلد مفہوم کو سمجھ جاتے ہیں یعنی حفظ کر لیتے ہیں	کچھ لوگوں کے دلوں پر اس کے فہم کو آسان کر دیا یعنی سمجھ کے پڑھتے ہیں

اللہ کی کتاب نہایت آسان ہے سمجھنے کے اعتبار سے
دنیاوی علوم کے برعکس

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ

بے شک — متقی لوگ

فِي جَنّٰتٍ

باغات میں ہوں گے

وَّنَهَرٍ

اور نہروں میں

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ

جگہ میں — سچائی کی

عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ

بادشاہ کے پاس — جو اقتدار والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ أَعْلَى الْجَنَّةَ

اَلرَّحْمٰنُ

رحمٰن

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ

اس نے تعلیم دی قرآن کی

خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اس نے پیدا کیا انسان کو

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

سکھایا اسے بولنا

رحمٰن کی خاص رحمت

علم — خلق — بیان

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جبرائیلؑ کو قرآن سکھایا ← پھر محمدؐ کو ← آپؐ کے ذریعے صحابۂ کرام کو ← پھر اس کے بعد نسل در نسل، اللہ نے آج ہمیں یہ سعادت بخشی، اس کو سیکھنے کا خاص موقع عطا کیا

سب سے بڑی اور سب سے زیادہ نفع دینے والی نعمت
انجام کے اعتبار سے سب سے زیادہ عظیم
قرآن کی تعلیم کی نعمت ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

توکون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے

جنوں کا جواب

لا بشيءٍ من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد

كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ

ہر دن وہ ایک نئی شان میں ہے

- وہ گناہ معاف کرتا ہے
- پریشانیاں دور کرتا ہے
- کچھ لوگوں کا مقام اُونچا کرتا ہے
- کچھ لوگوں کے مقام کو گرا دیتا ہے
- ہر روز وہ اپنی مخلوقات کے شکوے سنتا ہے

- زمین و آسمان والے اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتے
- اسی نے زندگی بخشی
- وہی موت دیتا ہے
- وہی پالتا ہے
- وہی فریاد رسی کرتا ہے

- ہر روز اللہ تعالیٰ کی تجلیات مختلف طرح کی ہوتی ہیں
- اس سے انسان کو کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے
- جو لوگ اللہ کو پہچانتے ہیں وہ صرف اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں

جو صبح کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ اللہ ان کے ساتھ کیا معاملہ فرمائے گا

جب شام کرتے ہیں تو اسی کو پیشِ نظر رکھتے ہیں

وَلِمَنْ خَافَ

اوراس کے لیے جو ڈرے

مَقَامَ رَبِّهٖ

کھڑا ہونے سے اپنے رب کے سامنے

جَنَّتٰنِ

دو باغ ہیں

اللہ کا تقویٰ

اللہ کے ڈر سے نافرمانی سے رک جانا

اللہ کے ڈر سے اطاعت کرنا

حشر میں انسانوں کے تین گروہ

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً

اور ہو جاؤ گے تم — جماعتوں میں — تین

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
پس دائیں ہاتھ والے

مَآ
کیا ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
دائیں ہاتھ والے

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
اور بائیں ہاتھ والے

مَآ
کیا ہیں

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
بائیں ہاتھ والے

وَالسّٰبِقُوْنَ
اور آگے بڑھنے والے

السّٰبِقُوْنَ
تو آگے بڑھنے والے ہیں

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
دائیں ہاتھ والوں کے لیے

ثُلَّةٌ
ایک بڑا گروہ ہوگا

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ
پہلوں میں سے

وَ ثُلَّةٌ
اور ایک بڑا گروہ ہوگا

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ
پچھلوں میں سے

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
اور بائیں ہاتھ والے

مَآ
کیا ہیں

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
بائیں ہاتھ والے

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ
سخت گرم ہوا میں — اور کھولتے پانی میں

وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ
اور سائے میں — سخت سیاہ دھوئیں کے

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ
نہ — ٹھنڈا — اور نہ — عمدہ

اُولٰٓئِكَ
یہی لوگ ہیں

الْمُقَرَّبُوْنَ
جو مقرب ہیں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
باغات میں — نعمتوں والے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ
ایک بڑا گروہ — پہلوں میں سے

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ
اور بہت تھوڑے — پچھلوں میں سے

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً
اور ہوجاؤ گے تم جماعتوں میں تین

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
پس دائیں ہاتھ والے
مَآ
کیا ہیں
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
دائیں ہاتھ والے

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
دائیں ہاتھ والوں کے لیے
ثُلَّةٌ
ایک بڑا گروہ ہوگا
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ
پہلوں میں سے
وَ ثُلَّةٌ
اور ایک بڑا گروہ ہوگا
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ
پچھلوں میں سے

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
اور بائیں ہاتھ والے
مَآ
کیا ہیں
اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ
بائیں ہاتھ والے

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
اور بائیں ہاتھ والے
مَآ
کیا ہیں
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
بائیں ہاتھ والے

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ
سخت گرم ہوا میں اور کھولتے پانی میں
وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ
اور سائے میں سخت سیاہ دھوئیں کے
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ
نہ ٹھنڈا اور نہ عمدہ

وَ السّٰبِقُوْنَ
اور آگے بڑھنے والے
السّٰبِقُوْنَ
تو آگے بڑھنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ
یہی لوگ ہیں
الْمُقَرَّبُوْنَ
جو مقرب ہیں
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
باغات میں نعمتوں والے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ
ایک بڑا گروہ پہلوں میں سے
وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ
اور بہت تھوڑے پچھلوں میں سے

کچھ لوگ عرش کے دائیں جانب ہونگے
↓
یہ وہ لوگ ہونگے جو آدمؑ کی دائیں جانب سے نکلے
↓
ان کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا
↓
انہیں دائیں جانب لے جایا جائے گا
↓
یہ جنت کی اکثریت ہونگے

اللھم اجعلنا منھم

کچھ لوگ عرش کے بائیں جانب ہونگے
↓
یہ وہ لوگ ہونگے جو آدمؑ کی بائیں جانب سے نکلے
↓
ان کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا
↓
انہیں بائیں جانب لے جایا جائے گا
↓
یہ اہلِ جہنم کی اکثریت ہونگے

اللھم لا تجعلنا منھم

کچھ لوگ اللہ کے سامنے ہونگے
↓
یہ سبقت لے جانے والے یہ دائیں ہاتھ والوں سے زیادہ خاص زیادہ نصیب والے
↓
اللہ کے زیادہ مقرب ہونگے
↓
ان میں رُسل، انبیاء صدیقین اور شہدا ہونگے
↓
وہ دائیں ہاتھ والوں سے کم تعداد میں ہونگے

اللھم اجعلنا منھم

کچھ لوگ رحمان کے عرش
کے سائے تلے ہونگے

عادل حاکم

وہ نوجوان جس نے
اللہ کی عبادت
میں پرورش پائی
↓
جوانی میں عبادت
کرنے والے

ایسا شخص جس نے اللہ
کو اکیلے میں یاد کیا اور
اس کی آنکھوں سے آنسو
نکل آئے

وہ شخص جس کا دل
مسجد سے اٹکا رہتا
ہے
↓
مسجد سے محبت کرتا
ہے

وہ دو آدمی جو آپس میں اللہ
کے لیے محبت کرتے ہیں

وہ شخص جسے کسی
بلند مرتبہ خوبصورت
عورت نے اپنی طرف
بلایا اور اس نے جواب
کہہ دیا کہ میں اللہ
سے ڈرتا ہوں

وہ شخص جس نے اتنا پوشیدہ
صدقہ کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ
کو بھی نہ پتہ چل سکا کہ اس کے
دائیں ہاتھ نے کتنا اور کیا دیا

کچھ اور لوگ سونے کے
منبروں پر ہونگے

آپ نے فرمایا:
مہاجرین کے لئے قیامت کے دن سونے کے منبر
ہونگے وہ اس پر بیٹھیں گے اور ہر قسم کی گھبراہٹ
سے امن میں ہونگے

قیامت کے دن بدترین لوگ

قیامت کے دن بدترین لوگ وہ ہونگے جن کے شر سے ڈر کر لوگ ان سے ملنا چھوڑ دیں گے

قیامت کے دن لوگوں میں سے بدترین اسے پاؤ گے جو دو رُخا ہوگا اِدھر کی اُدھر لگانے والا

کچھ لوگ ایسے ہونگے جن سے اللہ تعالیٰ کلام بھی نہیں کرے گا

خسارے کے چار اسباب

اپنے آپ کو فتنے میں ڈالنا

آزمائشوں اور مصیبتوں کا انتظار کرنا

رسولؐ اللہ کی سچائی میں شک کرنا

جس چیز کو انسان کے نفس ملمع سازی کر کے دکھاتے ہیں، ہوتی وہ نہیں لیکن خوبصورت اتنی لگتی ہے کہ انسان اس سے دھوکہ کھا جاتا ہے

جادو اور بیماریوں کا معروف علاج

1- سبز بیری کے 7 پتے
2- اسے دو پتھروں کے درمیان کوٹ لیں
3- اسے پانی میں ملا دیں
4- آیۃ الکرسی، چاروں قل پڑھیں
5- تین گھونٹ پی لیں
6- باقی سے غسل کر لیں

- افضل ترین کلام اللّٰہ نے اپنے بندوں اور فرشتوں کے لئے چنا
- تمام مخلوق کا رزق اس میں ہے
- حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو وصیت کی
  - لا إلہ إلا اللّٰہ کا اقرار کرتے رہنا
  - سبحان اللّٰہ و بحمدہ کا ورد کرتے رہنا
- قیامت کے دن انسان کا بچاؤ کرنے والی تسبیح ہے

باقیات الصالحات

سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر

اَلْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ
اوّل ہے	اور آخر ہے	اور ظاہر ہے	اور باطن ہے

اللہ کے ان چار ناموں کے ساتھ جو شخص اسے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے وسوسے دور کر دیتے ہیں

سوتے وقت کی دعا میں بھی یہ نام آتے ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْئٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْئٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْئٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

قَرْضًا	حَسَنًا
قرض	اچھا

قرضِ حسنہ وہ ہوتا ہے جو پاک اور حلال مال سے دیا جاتا ہے

گھٹیا اور ناپاک مال نہ ہو

وہ قرض جو انسان خوش دلی سے نکالے اللہ کی رضا کی خاطر

وہ قرض جو کسی کو دے کر احسان نہ جتلائے نہ کسی کو ایذا دے

وہ قرض جو انسان اللہ کے دین کے کام کے لئے دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا،
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

اے اللہ ! ڈال دے میرے دل میں نور ، میری آنکھوں میں نور ،میرے کانوں میں نور ،میرے دائیں نور ، میرے بائیں نور ، میرے اوپر نور ، میرے نیچے نور ، میرے آگے نور ، میرے پیچھے نور اور بنا دے میرے لیے نور ، میری زبان میں نور اوربنا دے میرے پٹھے نورانی ،میرا گوشت نورانی، میرا خون نورانی، میرے بال نورانی ، میری جلد نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں نور اور بڑھا دے میرے لیے نور، اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

© Alhuda International

نور

قرآن | اسلام | دین | آپ کی تعلیمات | نماز

قیامت کے دن لوگوں کو نور ان کے اعمال کے مطابق دیا جائے گا

پارہ 27 کے اہم نکات

1. جنت میں جانے والوں کی خاص خوبی یہ ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کے اندر تقویٰ کے ساتھ رہتے ہیں۔

2. اللہ کے پسند کے کاموں کی طرف محبت اور شوق سے بڑھنا چاہیے۔

3. خواہش پرستی حق کو جھٹلانا آسان کر دیتی ہے۔

4. اگر انسان بڑے بڑے گناہوں سے بچتا رہے، تو چھوٹے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔

5. طالب علم کا قرآن سمجھے بغیر دنیا سے چلے جانا حسرت کا باعث ہو گا، خسارے کا باعث ہو گا۔

6. ایمان والے نصیحت کو قبول کرتے ہیں۔

7. قیامت کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کے قریب تر وہ لوگ ہوں گے جو اَخلاق میں سب سے اچھے ہیں۔

8. جو چاہتا ہو کہ دنیا اور آخرت کی نعمتیں اس پر تمام ہوں، تو وہ قرآن کو پڑھے۔

9. اولاد جب اِستغفار کرتی ہے ماں باپ کے لیے، تو ماں باپ کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

10. اپنی ساری نیکیوں کا بدلہ دنیا میں نہیں expect کرنا چاہئے کہ یہیں سب کچھ مل جائے۔

11. بغیر سوچے سمجھے بولنے والوں کی مذمت کی گئی ہے، اور بہت زیادہ باتونی لوگوں کی بھی۔

12. ہر انسان اپنے عمل کے بدلے میں رہن میں ہے۔

13. فجر کی نماز کی اہمیت کے بارے میں پتہ چلا۔

پارہ 27 قال فما خطبکم

مجرم قوم: ابراہیمؑ فلسطین میں تھے جب فرشتے قوم لوط کے لیے پتھر برسانے کا عذاب لے کر آئے، اس قوم کا جرم کھلی بے حیائی تھی، دو ہزار سال قبل عذاب آیا مگر آج بھی بحر مردار ان کی ہلاکت کے آثار کے طور پر موجود ہے۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ: محبت اور شوق کے ساتھ اللہ کی عبادت اور اس کی رضا کے کاموں کی طرف دوڑ لگائیں۔

نصیحت: اہل ایمان کو فائدہ دیتی ہے، مومن کو جب نصیحت کی جاتی ہے تو قبول کر لیتا ہے۔

مقصد تخلیق: انسان اور جنات کو عبادت کے لیے پیدا کیا، عبادت کے لیے اللہ کی پہچان ضروری ہے۔

الرَّزَّاق: اللہ کو بندوں سے رزق مطلوب نہیں کیونکہ رزق تو وہ دیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

رب کا عذاب: یقینی طور پر پیش آنا ہے، جس دن آسمان ہل جائے گا اور پہاڑ چل پڑیں گے۔

مُکَذِّبِیْن: جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے جو بحثوں میں مگن ہیں اور دین کے معاملے میں سنجیدہ نہیں۔

رہن: ہر شخص کمائی کے عوض رہن ہے، اچھے عمل کر کے خود کو آزاد کروا سکتا ہے، بہترین عمل صدقہ کرنا ہے۔

گھر والوں میں: عذاب سے بچنا ہے تو گھر والوں سے ڈر کر رہنے کے بجائے گھر والوں میں ڈر کر رہیں۔

پیغمبر کا کردار: اللہ نے نبی ﷺ کو دونوں عیبوں سے پاک قرار دیا کہ نہ بہکے اور نہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

حق ہی کہا: جب نبی ﷺ نے ہر بات وحی کے مطابق کہی تو آپ کی سنت کی پیروی میں کیا چیز رکاوٹ ہے۔

قوت والا فرشتہ: جبرائیلؑ کو نبی ﷺ نے سدرۃ المنتھیٰ کے پاس اصل شکل میں دیکھا کہ وہ افق پر چھائے ہوئے تھے، سدرہ کی خوبصورتی بیان کرنا ممکن نہیں، سونے کے پتنگے اس پر گر رہے تھے، کئی رنگوں سے ڈھکا ہوا تھا۔

لات، مناۃ، عزّیٰ: خود ساختہ بتوں کی نام ہیں جن کی عبادت کی کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں کی۔

حق و ظن: حق جو اللہ کی طرف سے آیا اسی پر عمل کرنا ہے نہ کہ گمان پر جو اپنی یا اپنے بڑوں کی مرضی پر مبنی ہے۔

لَمَمْ: کبائر اور فواحش سے بچے تو چھوٹے گناہ اللہ اپنی وسیع مغفرت کی وجہ سے خود ہی معاف کر دے گا۔

پاکیزگی نفس: اللہ کو معلوم ہے کون متقی ہے اس لیے اپنی پاکیزگی نہ بیان کرتے پھرو فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ

صحف ابراہیم وموسیٰ: ان کا پیغام تھا کہ کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا، کوشش کے مطابق اجر ملے گا، کوشش بھی دیکھی جائے گی، ہر ایک کو پورا بدلہ ملے گا، رب کی طرف واپس لوٹنا ہے، وہ سب کو زندہ کرے گا۔

القمر: بہت اہم پیغامات، بڑے بڑے واقعات چند الفاظ میں بیان کر دیئے گے۔

قبروں سے نکلنا: قیامت کے دن انسان ٹڈیوں کی طرح اچھل اچھل کر قبروں سے نکل کر پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے۔

قرآن آسان: یقین دہانی کروائی گئی کہ نصیحت کے لیے قرآن کو آسان بنایا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ہر مشکل کا حل، ہر رہنمائی قرآن کو پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے میں ہے۔

تقدیر: ہر چیز کو پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی مدت، رنگ، شکل، ہیئت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔

متقین کا مقام: باغوں اور نہروں میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس سچائی کی مجلس میں ہوگا۔

الرحمٰن: اللہ رحمٰن کی سب سے بڑی رحمت قرآن کی تعلیم دینا، پھر بولنے کی قوت دینا ہے۔

نعمتوں کا ادراک: 33 مرتبہ دہرایا گیا کہ اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

تین گروہ: اعمال کے مطابق تقسیم اور جزا ملے گی۔ سبقت کرنے والے، دائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے۔

العظیم: ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کریں اور کوئی اللہ العظیم کے نام کے ساتھ سوال کرے تو اسے دیں۔

اللہ کی قدرت کاملہ: هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

مومن کا نور: سامنے اور دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا، جتنی نیکیاں اتنا نور ہوگا، دائیں بائیں خیر پھیلا کر نور سمیٹیں۔

آیئے اللہ کی راہ میں دوڑ لگا کر اپنا نور بڑھانے کی کوشش کریں۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92-51-4866125-9